تین حرف

بے کسی و بے سری پہ تین حرف
عاجزی و کمتری پہ تین حرف
عاجزوں پر جو ستم جائز رکھے
اس بہادر اور جری پہ تین حرف
شیوہ ہائے "بوطلائی" پر ہے تف
عشوہ ہائے آذری پہ تین حرف

لٹ گئی حجرے میں عصمت اُن کی جب
بھیجتے ہیں ممبری پہ تین حرف
خود غرض ہے خود نما ہے خود پرست
قادیاں کی لیڈری پہ تین حرف
طرفہ ہستی تھے جناب میرزا
آپ کی پیغمبری پہ تین حرف

باپ دل پھینک اور بیٹا عشق باز
قادیاں کی ہسٹری پہ تین حرف!!!

(علامہ طالوت مرحوم

روزنامہ آزاد، لاہور، احتجاج نمبر، ۵-جون ۱۹۵۱

☆☆☆

احتجاج

برنگ دیدۂ تر احتجاج کرتے ہیں
بدردِ قلب و جگر احتجاج کرتے ہیں
شہیدِ تیغ و تبر احتجاج کرتے ہیں
بہ اوجِ فکر و نظر احتجاج کرتے ہیں
وہ دیکھ دُور ستاروں کی محفلوں سے بھی دُور
تمام اہلِ خبر احتجاج کرتے ہیں
شکستہ رنگ شکستہ نظر شکستہ نوا
برنگ آہ سحر احتجاج کرتے ہیں
امیر قافلہ یہ دیکھ قافلہ والے
ہیں نامرادِ سفر احتجاج کرتے ہیں

میرے خدا تری غیرت کی بجلیاں ہیں کہاں
کچھ اہل ہُنر احتجاج کرتے ہیں

(علامہ انور صابری مرحوم

روزنامہ آزاد، لاہور، احتجاج نمبر، ۵-جون ۱۹۵۱

☆☆☆